

پاکستانی سیاسی و فوجی قیادت کا عالمی طاقتوں خصوصاً امریکہ پر انحصار اور ان کی تقلید پاکستان اور خطے کے مسلمانوں کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے

معمولی اسلحے سے لیس چند ہزار کی افغان مزاحمت آج کابل کے دہانے پر کھڑی تیسری سپر پاور اور اس کے چالیس اتحادیوں کے غرور کو شہیدوں اور غازیوں کی سر زمین افغانستان میں دفن کر رہی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ پاکستان، افغانستان اور وسطی ایشیا کے علاقوں کو ملا کر خلافت کا آغاز کیا جائے، جو پھیلنے پھیلنے سے انڈونیشیا تک پہنچ جائے۔ مغرب کی اجتماعی فوجی طاقت دم دبا کر بھاگ رہی ہے اور مغرب کی کمزوری پوری دنیا پر آشکار ہو چکی ہے۔ لیکن اس آئیڈیل اسٹریٹیجک موقع سے فائدہ اٹھانے کے بجائے پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت اب بھی قدم بقدم امریکہ سے ہدایات لے رہی ہے، امریکی "ریجنل کنکٹیوٹی" کے ایسٹ ویسٹ پروجیکٹ پر عمل پیرا ہے، اور کلیدی جیو اسٹریٹیجک مفادات کو قربان کرنے کیلئے جیو اکنامکس کا نعرہ لگا رہی ہے تاکہ پاکستان کی طاقت کے بل بوتے پر خلافت قائم کرنے اور یوریشیا سے امریکی طاقت کا صفایا کرنے کے بجائے مغربی ورلڈ آرڈر کے ڈھانچے تلے "معیشت کی تعمیر" کے بہانے خطے کے لیے تیار کیا گیا استعماری منصوبہ جاری و ساری رہے۔

9 اگست کو امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے جنرل باجوہ سے فون پر بات کرتے ہوئے "مشترکہ علاقائی مفادات" کو تعمیر کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس سے قبل پاکستان کے نیشنل سیکوریٹی ایڈوائزر معید یوسف، یونائیٹڈ سٹیٹس انسٹیٹیوٹ آف پیس میں مسلسل امریکہ کو "مذاکراتی عمل" کی سیاسی قیادت کرنے کی ترغیب دیتے رہے، وہ مذاکرات جس سے امریکہ زمین پر ہاری ہوئی جنگ کے منہ سے مذاکراتی میز پر فوج کشید کر سکے، اور اس امر پر فخر کا اظہار کیا کہ میڈیا میں منفی خبروں کے باوجود امریکہ کے ساتھ مختلف امور میں "مسلسل پیشرفت" چل رہی ہے جس کی پراگریس پر امریکی نیشنل سیکوریٹی ایڈوائزر کے ساتھ ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔

اے پاکستان کے اہل قوت! اے پاکستان کی افواج! مسلم امت کے زوال کی وجہ پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کا فکری انحطاط اور پست سیاسی سوچ ہے۔ یہ حکمران بڑی طاقتوں پر انحصار کی سوچ سے الگ ہو کر ایک آزاد اور اسلام پر مبنی خود مختار سیاسی وژن پر چلنے سے عاری ہیں۔ یہ حکمران فخر سے پاکستان کے مستقبل کو دو استعماری منصوبوں کے ساتھ جوڑے ہوئے ہیں، چین کا ناتھ ساؤتھ سی پیک اکنامک کوریڈور اور امریکہ کا بھارت نوا ایسٹ ویسٹ جیو اکنامکس کا پراجیکٹ۔ مسلم امت کا سیاسی مستقبل اسلام اور مسلمانوں کی طاقت سے جڑا ہوا ہے۔ یہ حکمران ہم سے غلط بیانی کرتے ہیں۔ امت کمزور نہیں، امت طاقتور ہے۔ امت غریب نہیں امت وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔ امت کے پاس ایک ایسی آئیڈیالوجی ہے جس کی طاقت نے عرب کے بدوؤں کو دنیا کا حکمران بنا دیا اور جس نے خانہ بدوش ترک قبائل کو تین براعظموں کا حکمران بنا دیا۔ اللہ کی طرف دیکھیں، اپنے رسول ﷺ کی سنت کی جانب دیکھیں، اپنی امت کی طرف دیکھیں۔ آپ کی طاقت اور قوت یہاں ہے۔ امت کے مستقبل کے فیصلے واشنگٹن، لندن، پیرس یا بیجنگ میں نہیں بلکہ روالپنڈی، کابل، قندھار اور تاشقند میں ہونے چاہئیں۔ اللہ پر ایمان رکھیں، امت کی طاقت اور قوت پر انحصار کریں جس نے اللہ کی مدد و نصرت سے عراق کے بعد افغانستان میں بھی امریکہ کو شکست دے دی ہے اور اپنے زور بازو پر بھروسہ کریں۔ اپنی طاقت اور قوت کو اسلام کی ریاست، خلافت، کے قیام کے لیے پیش کریں، امت کی بکھری ہوئی طاقت اور وسائل کو ایک خلیفہ کے ہاتھ میں یکجا کر دیں۔ خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں، دنیا کی حکمرانی اور آخرت کی کامیابی آپ کی منتظر ہے۔

﴿إِن يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذَلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُمْ مِّن بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ﴾

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں ہو سکے گا اور اگر اس نے تمہاری مدد چھوڑ دی تو پھر ایسا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر

بھروسہ کرنا چاہیے" (سورۃ آل عمران، 160:3)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس